السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میرے گھر والے دعوت الی اللہ کو قبول نہ کرے تو کیا میرے دعوت کے سلسلہ میں گھر سے باہر نکالنا جائز ہے؟ امید ہے کہ حدیث شریف کے ساتھ مدلل جواب عطا فرمائیں گے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دعوت الی اللہ کا میدان بہت وسیع ہے اور والدین کی اطاعت ہر انسان پر واجب ہے۔ اس زمانے میں دعوت کی حیثیت نفل عبادت کی ہے کیونکہ دعوت کا کام کرنے والے بہت سے لوگ موجود ہیں لہذا اپنے والدین کی اطاعت کرو' ان کے ساتھ رہو اور مقدور بھر ان کی خدمت کرو اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے شہر میں افراد اور جماعتوں کے ساتھ ملکر (لوگوں کو) دین کی دعوت بھی دیتے رہو' اس طرح والدین کے ساتھ رہ کر دعوت کے اجر و ثواب کو بھی حاصل کر لوگے 'لیکن پہلے کی دعوت بھی دیتے رہو' اس طرح والدین کے ساتھ رہ کر دعوت کے اجر ثواب کو بھی حاصل کر لوگے 'لیکن پہلے خود شریعت کے پابند ہو کر نیکی میں نمونہ بن جاؤ' گناہوں اور معصیت کے کاموں سے دور رہو تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعوت کو مفید بنا دے اور آپ کے ہاتھوں ان لوگوں کو ہدایت عطا فرمائے 'جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا خیر و بھلائی کا ارادہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص298

### محدث فتویٰ